پطرس کا پہلا عام خط

۱ پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کے نام سلام۔

جو اپنے گھروں سے دور ہیں اور پُنطس، گلتیہ، کپّدکیہ، ایشیا، بتھنیہ، کے اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں۔ **۲** خُدا باپ کا پہلے سے منصوبہ تھا کہ تمہیں اس کے مُقدّس لوگوں میں چُن لیا جائے یہ رُوح کا کام ہے کہ تمہیں مقدّس بنائے خُدا کی خواہش ہے کہ اسکی اطاعت کرنا چاہئے اور تم یسوع مسیح کا خون چھڑ کے جانے کے لئے بر گزیدہ ہوئے ہو۔ فضل اور سلامتی تمہیں زیادہ حاصل ہوتی رہے۔

اُمید جاریہ

۳ تعریف خُدا اور باپ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے لئے اور اس کے عظیم رحم کی خُدا نے ہم کو نئی زندگی بخشی تا کہ ہم زندہ امید یسوع مسیح کے موت سے اٹھائے جانے کی وجہ سے پیدا ہوئے۔ **۴** تا کہ اب ہم ایک غیر فانی اور بے داغ، اور لازوال میراث حاصل کریں وہ خُوشیاں تمہارے لئے جنّت میں محفوظ ہیں۔ **۵** خُدا کی قدرت تمہیں ایمان کے ذریعہ حفاظت کرتی ہے جب تک کہ تمہاری نجات نہ ہو اور وہ وقت گذارنے کے ساتھ تیار ہے۔ **۶** اور تمہیں بہت بڑی خُوشی ہو گی یہاں تک کہ تھوڑے عرصہ کے لئے طرح طرح کی آزمائشوں کے سبب سے تم غمگین ہوں گے۔ **۷** یہ مصیبتیں کیوں ہوں گی؟ یہ تمہارے ایمان کی پاکی کو ثابت کرنے کے لئے ہے تمہارے ایمان کی پاکی سونے سے زیادہ قیمتی ہے سونے کا خالص پن آگ میں تپ کر معلوم ہوتا ہے لیکن سونا فنا پذیر ہے۔ لیکن تمہارا ایمان نہیں تمہارے ایمان کی پاکی یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف جلال اور عزّت تم کو لائے گی۔ **۸** تم نے مسیح کو نہیں دیکھا پھر بھی تم اس سے محبت کرتے ہو یہاں تک کہ اب تم اس کو دیکھ نہیں سکتے لیکن پھر بھی تم اس میں ایمان رکھتے ہو چونکہ تم اس پر ایمان لا کر ایسی خُوشی مناتے ہو جس کا اظہار نہیں کیا جاسکتا۔ **۹** تمہارے ایمان کا آخری مقصد تمہاری رُوح کی نجات ہے اور یہی تمہارا حاصل ہے۔

۱۰ اس نجات کے بارے میں نبیوں نے بہت تحقیق کی اور اس کے بارے میں جاننے کی کوشش کی ان نبیوں نے فضل کے متعلق کلام کیا جو تم حاصل کرنے والے ہو۔ **۱۱** جو مسیح کو پیش آنے والی تھی اور جلال کے متعلق بھی جو اِن مصیبتوں کے بعد آنے والے نبیوں نے جاننے کی کوشش کی کہ رُوح کیا اظہار کر رہی تھی اور یہ بھی کہ کب وہ واقعات ہوں گے اور دُنیا اِس وقت کیسی ہو گی۔ **۱۲** یہ ان پر انکشاف ہوا تھا کہ ان کی خدمات صرف اِن کے لئے ہی نہیں وہ نبی تمہاری خدمت کر رہے تھے جب انہوں نے کہا اِن چیزوں کے متعلق اعلان کیا وہ لوگ جنہوں نے تم کو کلام کی تبلیغ کی اور رُوح القدس کے ذریعہ تم کو خُوش خبری دی جو آسمان سے بھیجے گئے فرشتے بھی ان چیزوں کو جاننے کے خواہش مند تھے۔

پاک زندگی کے لئے بُلاوا

۱۳ اِس لئے اپنے ذہنوں کو خدمت کے لئے تیار کرو اور خود پر قابو رکھو اور اس کے فضل کی کامِل اُمید رکھو۔ جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا ہے۔ **۱۴** پہلے ان چیزوں کو تم سمجھنے کے قابل نہیں تھے اِس لئے اپنی مرضی کے اور خواہش کے مطابق تم نے بُرائیاں کی لیکن اب تم خُدا کے بچّے ہو جو فرماں بردار ہو اِس لئے پہلے جو زندگی تم گذارے ہو اِس طرح اب نہ رہو۔ **۱۵** مُقدّس بنو اپنے اطوار سے تم مُقدّس رہو جیسا کہ خُدا مُقدّس ہے وہ خُدا ہی ہے جس نے تمہیں بُلایا ہے۔ **۱۶** یہ تحریروں میں لکھا ہے: ”مُقدّس رہو جیسا کہ میں مقدّس ہوں۔“*

۱۷ تم خُدا سے دعاء کرو اور اسکو باپ کہہ کر پکارو جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر طرف داری کے لوگوں کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ اس لئے تم اس دُنیا میں مسافر کی طرح ہو اس لئے تمہاری زندگی کو زمین پر گذارنا ہوگا۔ اور خُدا سے ڈرنا ہوگا۔ **۱۸** تم جانتے ہو کہ پہلے تم بے معنی زندگی گذار رہے تھے اسے تم نے تمہارے باپ دادا سے لیا تھا تم جانتے ہو کہ تمہیں جلد فنا ہونے والی چیزوں سے نہیں بچایا گیا جیسے سونے چاندی یا کوئی اور چیز جو فانی ہے۔ **۱۹** بلکہ تمہیں مسیح کے قیمتی خون سے خریدا گیا جو پاک اور کامل برّہ تھا۔ **۲۰** مسیح کو دُنیا کے بننے سے پہلے ہی چُن لیا گیا تھا لیکن دُنیا کے آخری وقتوں میں اس کا ظہور تمہارے لئے ہوا۔ **۲۱** تمہارا خُدا میں ایمان مسیح کے ذریعہ ہے خُدا نے مسیح کو موت سے اٹھایا خُدا نے اس کو جلال بخشا اسی لئے تمہارا ایمان اور امید خُدا میں ہے۔

۲۲ تم نے اپنی سچّائی کی تابعداری سے اپنے آپ کو پاک کیا ہے اور اب تم اپنے بھائیوں اور بہنوں سے یقیناً محبت کر سکتے ہو اس لئے تم اپنے دل کی گہرائیوں سے اور شدّت سے ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اور تم سب طاقت سے رہو۔ **۲۳** کیوں کہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی

سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔ **۲۴** تحریریں کہتی ہیں

"لوگ ہمیشہ قائم نہیں رہتے وہ گھاس کی مانند ہیں ان کی تمام شان و شوکت ایک جنگلی پھول کی مانند ہے گھاس سوکھ جاتی ہے اور پھول گرجاتا ہے۔

۲۵ لیکن خُدا کے کلام کے الفاظ ہمیشہ رہنے والے ہیں"

یسعیاہ ۴۰:۶-۸

اور یہی لفظ ہے جو تمہیں سنایا گیا تھا۔

زندہ پتّھر اور مُقدّس قوم

۲ پس ایسے کوئی کام مت کرو جس سے دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچے، جھوٹ مت بولو، منافق مت بنو، اور حسد مت کرو۔ دوسرے لوگوں کے متعلق بد گوئی مت کرو ان چیزوں کو اپنی زندگی سے دور رکھو۔ **۲** ان بچّوں کی مانند رہو حال ہی میں پیدا ہوئے ہوں خالص رُوحانی دودھ کے مشتاق رہو یہ تعلیمات تمہیں رُوحانی طور پر بڑھنے کے لئے مددگار ہیں اور تم بچ کر رہوگے۔ **۳** تم نے خُداوند کی مہربانی کا مزہ چکھ ہی لیا ہے۔ **۴** خُداوند یسوع ایک "زندہ پتھر*" ہے دُنیا کے لوگوں نے اس پتّھر کو خُدا نے چنا ہے خُدا کے نزدیک وہ بہت قیمتی ہے اِس لئے اِس کے پاس جاؤ۔ **۵** تم بھی زندہ پتّھروں کی مانند ہو خُدا رُوحانی مکان کی تعمیر کے لئے تمہیں استعمال کر رہا ہے اور تم کو اس گھر میں مُقدّس پیشوا کی طرح خدمت کرنا ہے اور تمہیں رُوحانی طور پر خُدا کو قربانیاں دینی ہیں۔ یہ قربانیاں یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔ **۶** چُنانچہ تحریر میں کہا گیا ہے:

"دیکھو! میں نے ایک قیمتی کونے کے پتھر کو چُنا ہے اور میں اس پتّھر کو صیّون میں رکھتا ہوں جو شخص اس میں ایمان لائے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہو گا۔"

یسعیاہ ۲۸:۱۶

۷ وہ پتّھر تم ایمان لانے والوں کے لئے قیمتی ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ ایسے ہیں:

"جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی پتھر سب سے اہمیت والا ہو گیا" زبور ۱۱۸:۲۲

۸ جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ ایسے ہیں:

"جیسے اس پتّھر سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ گِر جاتے ہیں"

یسعیاہ ۸:۱۴

لوگ ٹھوکر کھاتے ہیں کیوں کہ جو خدا کہتا ہے اسکے پیغام کی اطاعت نہیں کرتے تو اسی لئے انہیں لوگوں کے لئے خُدا کے منصوبہ کے مطابق ایسا ہوتا ہے۔

۹ لیکن تم لوگ چُنے ہوئے ہو اور بادشاہ کے شاہی کاہن ہو تم لوگ مُقدّس قوم کے لوگ ہو اور تمہارا تعلق خُدا سے ہے خُدا نے تمہیں اِس لئے چُنا کہ تم اس کی عجیب نشانیوں کے متعلق لوگوں کو باضابطہ طور پر بتاؤ جو اس نے کی ہیں اس نے تمہیں گناہوں کے اندھیرے سے باہر اپنی روشنی میں بُلایا ہے۔ **۱۰** ایک وقت تھا کہ تم خُدا کے لوگ نہ تھے لیکن اب تم خُدا کے لوگ ہو پہلے تم نے خُدا کی رحمت حاصل نہیں کی تھی لیکن اب تم پر اس کی رحمت حاصل ہوئی۔

خُدا کے لئے زندہ رہو

۱۱ عزیز دوستو اس دُنیا میں تم اجنبی اور مسافر کی طرح ہو اِس لئے میری درخواست ہے کہ تم اپنی جسمانی خواہشات کو بُرے کاموں سے دور رکھو جو تمہاری رُوح کے خلاف لڑائی کرتے ہیں۔ **۱۲** جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ تمہارے اطراف ہیں اور وہ لوگ یہ کہہ کر تہمت باندھتے ہیں کہ تم نے بُرا کام کیا ہے اِس لئے نیک زندگی گذارو تب ہی وہ لوگ دیکھ سکیں گے کہ تم نیک عمل کے ساتھ زندگی گذارتے ہو تو پھر وہ لوگ خُدا سے خُوش ہوں گے جب وہ اس کی آمد کے دن آئیں گے۔

انسانی اختیار والوں کی اطاعت کرو

۱۳ ہر ایک کی اطاعت کرو جسے اس دنیا میں اختیار دیا گیا ہے اور یہ خُداوند کی خاطر کرنا چاہئے بادشاہ کی اطاعت کرو جو اعلیٰ اختیار رکھتا ہے۔ **۱۴** اور ان قائدین کو جنہیں بادشاہ نے بھیجا ہے ان کی اطاعت کرو انہیں اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ ان لوگوں کو سزا دیں جو بُرے عمل کرتے ہیں اور ان کی تعریف کریں جو نیک عمل کرتے ہیں۔ **۱۵** جب تم نیک عمل کرتے ہو تو تم ان لوگوں کو خاموش کرو جو جاہل ہیں اور تمہارے بارے میں بیہودہ باتیں کرتے ہیں اس لئے اچھّا کرو اور خُدا کی یہی مرضی ہے۔ **۱۶** آزاد آدمیوں کی طرح رہو لیکن اپنی آزادی بُرے عمل کر کے انہیں چھپانے کے بہانے نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کی خدمت میں

پتّھر ایک اہمیت کا پتّھر جو خدا کے روحانی ہیکل یا گھر (اسکے لوگ) میں ہے۔

گذارو۔ ۱۷ ہر ایک کی عزّت کرو خُدا کے خاندان کے ہر بھائی بہن سے محبت کرو خُدا سے ڈرو اور بادشاہ کی تعظیم کرو۔

مسیح کی مصیبتوں کی مثال

۱۸ اے غلاموں! اپنے مالکوں کے اختیار کے تابع رہو یہ سب کچھ عزّت کے ساتھ کرو اچھّے مہربان مالکوں کی اطاعت کرو۔ اور جو خراب مالک ہیں اُن کی بھی اطاعت کرو۔ ۱۹ ایک شخص جو کسی بھی قسم کی بُرائی نہیں کرتا وہ بھی مصیبت میں پڑسکتا ہے اور ایسا آدمی تکلیف کو برداشت کرکے خُدا کے متعلق سوچے تو یہی چیز خُدا کو خُوش کرتی ہے۔ ۲۰ لیکن اگر تمہیں بُرے عمل کی سزا ملے تو اس کے لئے اگر صبر کرلئے تو اس میں قابل تعریف کی کیا بات ہے اور اگر اچھّے عمل کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوں اور پھر صبر کیا تو یہ چیز البتہ خُدا کو خُوش کرے گی۔ ۲۱ تم اسی کے لئے بُلائے گئے ہو کیوں کہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اسکے نقش قدم پر چلو۔

۲۲ “اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ ہی اس کے منہ سے جھوٹ بات نکلی”

یسعیاہ ۵۳:۹

۲۳ لوگوں نے مسیح کو بُرا کہا لیکن مسیح نے اس کے جواب میں انہیں بُرا نہیں کہا مسیح نے مصیبتیں اٹھائیں پھر بھی اس نے لوگوں کے خلاف کچھ اندیشہ پیدا نہیں کیا مسیح نے اپنے آپ کو خُدا کے سُپرد کر دیا جو منصفانہ عدالت کرتا ہے۔ ۲۴ مسیح نے ہمارے گناہوں کو اپنے جسم پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔ چُنانچہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں۔ اس کے زخموں سے تم شفایاب ہوئے۔ ۲۵ تم ان بھیڑوں کی مانند تھے جو غلط راستے پر تھے لیکن اب تم واپس اپنے چرواہے کے پاس آگئے ہو جو تمہاری رُوحوں کا محافظ ہے۔

بیوی اور شوہر

۳ اسی طرح بیویوں کو چاہئے کہ اپنے شوہروں کے فرماں بردار رہیں اگر تم میں سے کچھ کے شوہر خُدا کے احکامات کی اطاعت نہ کریں تو انہیں ان کی بیویوں کے چال چلن کے ذریعہ کچھ بات نہ کرو۔ ۲ تمہارے شوہر کامران ہوں گے جب وہ تمہاری پاک اور باوقار طریقہ زندگی کا مشاہدہ کریں گے۔ ۳ تمہارے خوشنما بال، جواہرات سونا چاندی اور عمدہ لباس ہی تمہیں خوبصورت نہیں بناتے۔ ۴ تمہاری خوبصورتی تمہارے دل میں ہے اور وہ خوبصورتی نرم مزاجی اور خاموش رُوح ہے اور ایسی خوبصورتی کبھی غائب نہیں ہوتی خُدا کے نزدیک اسکی بڑی قیمت ہے۔ ۵ یہ اُن مُقدّس عورتوں کی طرح ہے جنہوں نے بہت پہلے خُدا کے ساتھ تھیں اسکی مرضی کے مطابق زندگی گذاریں اور اسی طریقہ سے اپنی خوبصورتی برقرار رکھا انہوں نے اپنے شوہروں کے اختیار کو تسلیم کیا تھا۔ ۶ سارہ نے اپنے شوہر ابراہیم کی فرماں برداری کی اور اس کو اپنا آقا کہہ کر بُلایا اور تم عورتیں سارہ کے سچّے بچّے ہو اگر تم ہمیشہ سچّائی کی راہ پر چلنے سے نہ ڈرو۔ ۷ اسی طرح تم شوہروں کو اپنی بیویوں کے ساتھ سمجھداری سے رہنا چاہئے تم اُن کی عزّت کرو وہ تم سے زیادہ کمزور ہے لیکن خُدا نے اپنے فضل سے دونوں کو وارث بنا دیا ہے۔ تاکہ تمہاری دعاؤں سے یہ چیزیں رک نہ جائیں۔

نیک عمل سے مصیبتیں

۸ اس لئے تم سب کو مل کر سلامتی سے رہنا ہوگا ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں ایک دوسرے سے بھائی بہن کی طرح محبت رکھّو اور ہمیشہ رحم دل اور فروتنی بنو۔ ۹ کوئی تم سے بدی کرے تو اُس کے عوض میں تم بھی اُس کے ساتھ بدی کرکے بدلہ نہ لو کسی کے ساتھ بدی یا بد کلامی نہ کرو تاکہ وہ تمہارے ساتھ بد کلامی کرے بلکہ خُدا سے دعاء کرو کہ اسکو صحیح راستہ ملے کیوں کہ خُدا نے یہ سب کرنے کے لئے تم کو بلایا اسی لئے تم مبارکبادی حاصل کرسکتے ہو۔ ۱۰ تحریروں میں لکھا ہے:

“جو بھی (اپنی) زندگی سے خُوش ہونا اور اچھّے دن دیکھنا چاہے وہ زبان کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھّے۔
۱۱ ایسے شخص کو جھوٹ ترک کرکے نیک عمل کرنا چاہئے تاکہ اس کو سلامتی ملے اور اسی کی کوشش کرنا چاہئے۔
۱۲ خُداوند اچھّے لوگوں پر نظر کرتا ہے اور خُداوند ان کی دعاؤں کو سنتا ہے لیکن خُداوند ان لوگوں کا مخالف ہے جو بُرے کام کرتے ہیں”

زبور ۳۴:۱۲-۱۶

۱۳ اگر تم اچھّے عمل کے لئے زندگی وقف کرتے ہو تو کون تمہیں نقصان پہنچائے گا؟ ۱۴ لیکن اس نیک چال چلن کی وجہ سے مصیبتیں جھیلنی پڑیں گی تو تم مُبارک ہو “نہ اُنکے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔”* ۱۵ لیکن اپنے دلوں میں مسیح کی عظمت کو بحثیت خُداوند برقرار رکھنا ہوگا اور جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اُسکو جواب دینے

نہ اُنکے ... گھبراؤ یسعیاہ ۸:۱۲

کے لئے ہر وقت مستعد رہو۔ ۱۶ لیکن ان لوگوں کو بہت نرمی سے اور
عزّت کے ساتھ بات کرکے سمجھاؤ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ تمہارا
عمل نیک ہو ایسا کرنے سے وہ لوگ مسیح میں تمہارے بہترین عمل کو لعن
طعن کرتے ہیں وہ شرمندہ ہوں۔ ۱۷ اگر یہ خُدا کی مرضی ہے کہ بُرے
عمل کرکے مصیبت اٹھانے سے نیک عمل کرکے مصیبت اٹھائے تو
اچھّا ہی ہے۔ ۱۸ کیوں کہ مسیح کی موت ایک بار خود تم لوگوں کے گناہ
سے ہوئی ہے وہ راستباز تھا لیکن اس کی موت دوسرے ناراستوں کے لئے
ہوئی ایسا کرکے وہ تم سب کو خُدا کے نزدیک لایا وہ جسم کے اعتبار سے تو
مارا گیا لیکن رُوح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا۔ ۱۹ اور رُوحانی طور سے جا کر
قید میں رُوحوں کو خُدا کی خُوش خبری کی تبلیغ کی۔ ۲۰ اور جن رُوحوں
نے نوح کے زمانے میں خُدا کی اطاعت سے انکار کیا تو خُدا نے خاموشی سے
نوح کے کشتی بنانے تک انتظار کیا صرف چند لوگ یعنی آٹھ افراد تھے جو
اس کشتی میں بچالئے گئے ان لوگوں کو پانی سے بچا لیا گیا۔ ۲۱ وہ پانی
ایک بپتسمہ کی علامت ہے جو تمہیں بچاتا ہے بپتسمہ یسوع مسیح کے جی
اُٹھنے کے وسیلے سے اب تمہیں بچاتا ہے اُس سے جسم کی نجاست کو دور کرنا
مُراد نہیں بلکہ خالص نیّت سے خُدا کا طالب ہونا مُراد ہے۔ ۲۲ اب یسوع
آسمان میں چلا گیا اور وہ خُدا کے داہنی جانب ہے۔ اور فرشتے، اختیارات اور
قدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں۔

بدلی ہوئی زندگی

۴ جب مسیح جسم میں موجود تھا تو مصیبتیں جھیلیں تم بھی ویسی ہی
قوّت اور سوچ بڑھاؤ جیسا کہ مسیح نے کیا تھا وہ جس نے جسمانی
طور سے مصیبتیں اٹھائیں اُس نے گناہ سے فراغت پائی۔ ۲ اِس لئے اس
کو باقی زندگی مزید نہیں پڑے رہنا چاہئے اپنے انسانی خواہشات کے
اطمینان کے مطابق نہ گذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق گذارے۔
۳ پہلے ہی تم نے کافی وقت ضائع کیا ہے جو کام بے ایمان چاہے تھے
ویسا ہی کیا۔ تم بُرے اخلاق، بُری خواہشوں، مئے خواری کرتے رہے وحشیانہ
اور بے تکی مجلسیں کرتے رہے نشہ بازی کی محفلیں اور بُت پرستی کرتے
رہے جسکی ممانعت ہے۔ ۴ وہ غیر ایمان والے اب تعجب کرتے ہیں کہ
وہ جس طرح بدچلنی کے کام کرتے ہیں تم ان کا ساتھ نہیں دیتے اسلئے وہ
تمہارے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ ۵ لیکن ان لوگوں کو ان کے
بُرے اعمال کا حساب دینا پڑیگا جو سب کے اچھّے اور بُرے اعمال کا
زندوں اور مردوں کا بھی فیصلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ۶ کیوں کہ مُردوں
کو بھی خُوشخبری اِسی لئے سنائی گئی تھی کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے
مطابق اُنکا انصاف ہو لیکن رُوح کے لحاظ سے خُدا کے مطابق زندہ رہیں۔

خُدا کی نعمتوں کا اچھّے منتظم بنو

۷ وہ وقت قریب ہے جب تمام چیزیں تباہ ہو جائیں گی اس لئے
خود کو قابو میں رکھو اور اپنے دماغوں کو صاف رکھو یہ چیزیں دعاء کرنے میں
مدد دیں گی۔ ۸ سب سے اہم یہ ہے کہ ایک دوسرے سے گہری محبت
رکھو کیوں کہ محبّت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ ۹ بغیر
بڑبڑائے ایک دوسرے کے ساتھ مہمان نواز رہو۔ ۱۰ تم میں سے ہر
ایک کو خُدا کی طرف سے رُوحانی عطیہ حاصل ہوا ہے اِس لئے اس عطیہ کو
دوسروں کی خدمت کے لئے استعمال کرو اچھّے انتظام سے خُدا کی خُوشنودی
مختلف طریقوں سے آتی ہے۔ ۱۱ جو شخص کچھ کہے تو اس کو چاہئے کہ وہ
خُدا کا کلام کرے اور جو کوئی خدمت کرے اس طاقت کے مطابق کرے جو
خُدا نے اس کو دی ہے یہ سب چیزیں اس کو دی ہیں یہ سب چیزیں کرنی
ہوگی اس طرح یسوع مسیح کے ذریعہ خُدا کی تمجید ہو جلال اور سلطنت ابدّالآباد
اسکی ہی ہے، آمین۔

بحیثیت مسیحی مصیبتیں

۱۲ میرے دوستو! تکلیف دہ مصیبتوں پر حیران نہ ہو جس سے اب
تم مشکل میں ہو۔ یہ مصیبتیں ویسے تمہارے ایمان کی آزمائش ہے یہ مت
سوچو کہ یہ چیزیں عجیب سی واقع ہوئی ہیں۔ ۱۳ لیکن تمہیں خُوش ہونا ہو
گا کہ تم نے مسیح کی مصیبتوں میں جیسے جیسے شریک ہوئے خُوشی کرو تا کہ
اُسکے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خُوش و خرّم رہو۔ ۱۴ اگر مسیح
کے نام کے سبب سے تمہیں ملامت کیاجاتا ہے تو تم مُبارک ہو۔ چونکہ خُدا
کے جلال کی رُوح تم پر سایہ کرتی ہے۔ ۱۵ تم میں سے کوئی شخص خونی،
چور یا بدکار یا لوگوں کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے۔
۱۶ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعث کوئی شخص دُکھ پائے تو تم شرمندہ
مت ہو تمہیں خُدا کی تمجید اس نام کے لئے کرنا چاہئے۔ ۱۷ یہ وقت
حساب اور فیصلہ کے شروع ہونے کا ہے جب یہ حساب خُدا ہی کے
خاندان سے شروع ہوگا اور ہم سے ہی شروع ہو گا تو ان لوگوں کا کیا ہوگا
جنہوں نے خُدا کے کلام کی خُوش خبری کو نہیں مانے۔

۱۸ ”اور اگر راست باز ہی مشکل سے نجات پائے گا تو بے دین اور
گنہگار کا کیا ٹھکانہ ہوگا؟“*

امثال ۱۱:۳۱

۱۹ تو وہ لوگ جو خُدا کی مرضی سے دکھ اٹھاتے ہیں انہیں چاہئے کہ
اپنی رُوحوں پر بھروسہ کرکے اسی کے سپّرد کردیں خُدا ہی ہے جس نے

اور ... ہوگا امثال ۱۱:۳۱

انہیں بنایا اور وہ اِس پر بھروسہ کر سکتے ہیں تو پھر انہیں نیک عمل کو جاری رکھنا چاہئے۔

خُدا کا گروہ

۵ مجھے اب تمہارے گروہ کے بزرگوں سے کچھ کہنا ہے میں بھی ایک بزرگ ہوں میں نے خود مسیح کے مشکلات، دکھوں، جلال میں شریک بھی ہو کر انکشاف کیا اور دیکھا ہے۔ **۲** اپنے گروہ کے لوگوں کی دیکھ بھال کرو جس کے تم ذمہ دار ہو وہ خُدا کے گروہ ہیں ان کی نگرانی کرو اس لئے نہیں کہ تم پر کوئی زبردستی ہے خُدا کی مرضی کے موافق خواہش سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ شوقِ دل سے خدمت کرو۔ **۳** ان پر حاکم کی طرح مت رہو تم ان کے ذمہ دار رہو بلکہ تم اس گروہ کے لئے نمونہ بنو۔ **۴** جب حاکم چرواہا آئے تو تمہیں شاندار تاج ملے گا جس کی خوبصورتی کبھی ختم نہ ہو گی۔ **۵** اے نوجوانو! میں تم سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ تم بھی بزرگوں کے تابع رہو، تم سب ایک دوسرے سے نرمی کا برتاؤ کرو۔

”خُدا مغرور لوگوں کا مخالف ہے لیکن وہ نرم دل لوگوں کو کو اپنا فضل دیتا ہے“

امثال ۳:۳۴

۶ اسی لئے خُدا کے طاقتور ہاتھ میں نرم دل رہو پھر وہ وقت آنے پر تمہیں اوپر اٹھائے گا۔ **۷** اپنی سب فکریں اُسی پر ڈال دو کیوں کہ وہی تمہارا حقیقی فکر کرنے والا ہے۔

۸ مستعد رہو! بیدار رہو! شیطان تمہارا دشمن ہے اور وہ تمہارے اطراف گرجنے والے شیرِ ببّر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کسی کو شوق سے پھاڑ کھائے۔ **۹** اس کے خلاف کھڑے ہو جاؤ اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہو تم جانتے ہو کہ ساری دُنیا میں تمہارے بھائی اور بہنیں اس قسم کی مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔

۱۰ ہاں! تم کچھ عرصہ کے لئے دکھ اٹھاؤ گے لیکن اس کے بعد خُدا ہر چیز ٹھیک کر دے گا وہ تمہیں طاقتور بنائے گا اور تمہیں مدد کر کے گرنے سے روک لے گا وہی خُدا ہے جو اپنا تمام فضل دیتا ہے۔ اور وہ تم کو یسوع مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بُلایا ہے۔ **۱۱** اسکی قدرت ہمیشہ ابدی طور پر رہے آمین۔

آخری سلام

۱۲ میں تمہیں یہ خط مختصر لکھ رہا ہوں سلوانس کی مدد سے میں جانتا ہوں کہ وہ ایک وفادار بھائی ہے میں تمہیں ہمت افزائی کے لئے لکھا ہوں میں تم سے یہ کہنا چاہا تھا کہ یہی خُدا کا سچّا فضل ہے اس لئے اسی میں ثابت قدم رہو۔ **۱۳** بابل میں جو کلیسا ہے وہ لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں ان لوگوں کو بھی اسی طرح چُنا گیا ہے جس طرح خُدا نے ہمیں چُنا تھا میرا بیٹا مسیح میں مرقس بھی سلام کہتا ہے۔ **۱۴** ایک دوسرے سے ملو تو محبت سے بوسہ لے لے کر سلام کرو تم سب کو جو مسیح میں ہیں اطمینان حاصل ہوتا رہے۔